سوال

ۃالشیخ (350) یو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستانی مجلہ ''تکبیر'' کا سماحۃالشیخ سے انٹرویو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﷲ!

پاکستانی مجلہ ''تکبیر'' کا سماحۃالشیخ سے انٹرویو

سماحۃالشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازالرئیس العام لادارات البحوث العلمیۃ والافتائ والکی عوۃ والارشاد جناب صلاح الدین رحمۃ اللہ علیہ مدیراعلی مجلہ ''تکبیر'' (کراچی) پاکستان کے سوالات کے جوابات حسب ذیل ہیں :

سوال امت مسلمہ کو اختلافات، گروہ بندی اور فرقہ بازی سے ،بچانے کے لئے آپ کیا تجاویز پیش فرمائیں گے اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ ساری امت کو پھر سے از سر نو متحد کردیا جائے ؟

جواب بسم اللہ الرحمن الرحیم والحمدللہ وصلی اللہ وسلم علی رسولہ محمد وآلہ وصحابہ وبعد :

م موضوع سے متعلق میری تجویز یہ ہے کہ تمام امتوں کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالی کی توحید اختیار کرنے ،اس کی شریعت کو مضبوطی سے تھامنے اور مخالف شریعت امور کے ترک کردینے کی دعوت دی جائے ۔ یہ وہ نکتہ ہے جو امت کو حق پر جمع کردے گا ،اختلافات اور اپنے اپنے مذہب کے لئے تعصب کو ختم کر

م ، مبلغین اسلام اور حکام اسلام پر یہ ضروری ہے کہ کائنات کے لوگوں کو دعوت دینے کے لئے حق پر متفق ومتحد ہوجائیں اور اسے مضبوطی سے تھام کر استقامت کا مظاہرہ کریں اور سب کا مقصود ومطلوب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ،کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر اتفاق واتحاد اور بہ

سوال اسلامی معاشرہ میں موجود غیر مسلموں کے حوالہ سے کن اقدامات کو بروئے کار لانا ضروری ہے تاکہ اسلامی تشخص ،اسلامی تہذیب وثقافت اور اسلامی اخلاق وکردار کے تحفظ کا اہتمام کیا جاسکے ؟

ازحد ضروری ہے کہ غیر مسلموں کو خیر وہدایت کی دعوت دی جائے ،رسول اللہ ﷺ جس ہدایت اور دین حق کو لے کر دنیا میں تشریف لائے اس کی اس اسلوب وانداز میں تشریح کی جائے جس کو غیر مسلم سمجھ سکیں نیز ان کے سامنے اسلام کے محاسن کو بھی بیان کیا جائے شاید اس طرح وہ دائرہ اسلام میں آ

مسلمان معاشرے میں مل جل کر رہنے والے کفار کے شر سے محفوظ رہنے کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دی جائے ،احسن انداز کے ساتھ ان کا دین اسلام کے ساتھ تعارف کروایا جائے ،اسلام کے محاسن کی اچھے اسلوب میں ان کے سامنے وضاحت کی جائے اور بتایا جا

یہ اس صورت میں ہے جب مسلمانوں کو اس کی طاقت ہو اور اگر انہیں طاقت حاصل نہ ہو تو پھر انہیں چاہئے کہ خود اللہ تعالی سے ڈریں ،اپنے دین پر استقامت کے ساتھ عمل کرتے رہیں ،دشمنوں کے شر سے بچنے کی کوشش کریں ،انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دینے میں پوری پوری جدوجہد کریں اور ان ـ

یہ سب کچھ جو کہا گیا اس کا تعلق جزیرۃ العرب کے علاوہ دیگر ممالک سے ہے جہاں تک جزیرۃ العرب کا تعلق ہے یہاں کے حوالے سے یہ واجب ہے کہ یہاں غیر مسلموں کو آنے سے روکا جائے اور یہاں کسی بھی غیر مسلم کو نہ رہنے دیا جائے ۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ یہاں کسی غیر مسلم کو باقی ر

جزیرۃ العرب میں رعایا پر بھی یہ واجب ہے کہ اس مسئلہ میں حاکم وقت کی مدد کریں اور اس کے ساتھ مل کر کوشش کریں کہ مشرکوں کو یہاں نہ بلایا جائے ،ان کے ساتھ معاہدہ نہ کیا جائے ،کوئی بھی کام ان سے نہ لیا جائے اور ہر کام کے لئے مسلمان کارکنوں ہی کو استعمال کیا جائے اور مسلمانوں میں سے بھی صرف

سوال حرمین شریفین آنے والے مسلمان یہ دیکھ کر قلق واضطراب میں بتلا ہوجاتے ہیں کہ یہاں آنے والے غیر مسلموں کی تعداد میں آئے دن اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے تو کیا آپ نے اس کے خطرات سے حکومت کو آگاہ کیا ہے ؟

جواب ہاں ان مشرکوں کی یہاں کثرت سے آمد کے خطرات کو مسلمان محسوس کرتے ہیں ۔ حاکم وقت کو بھی متنبہ کردیا گیا ہے کہ واجب یہ ہے کہ جزیرۃ العرب کو کافروں سے پاک کردیا جائے اور انہیں یہاں آنے اور رہنے کی اجازت نہ دی جائے ،حاکم وقت نے بھی اتفاق فرمایا ہے کہ ان کی تعداد کو کم سے کم کردیا

سوال جہاد افغانستان کے حوالہ سے ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں اور آپ نے اس سلسلہ میں اب تک کیا کوششیں سرانجام دی ہیں ؟

!افغانستان میں جہاد ایک اسلامی جہاد ہے لہٰذا تمام مسلمانوں پر اس کی تائید وحمایت فرض ہے کیونکہ افغانستان کے مسلمان ایک ایسے جھگڑالو اور خبیث دشمن سے برسر پیکار ہیں جو سب سے بڑا کافر اور سب سے بڑا کمینہ ہے اور سب سے زیادہ طاقتور بھی ۔ مادی طور پر مقابلہ کیا جائے تو افغانیوں اور روسیوں میں کوئی ن

سوال عصر حاضر میں دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں ؟

جواب عصر حاضر میں کامیاب اور سب سے نافع طریقہ یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ سے کام لیا جائے ،ذرائع ابلاغ کے استعمال کا طریقہ بہت کامیاب ہے ۔ یہ دودھاری ہتھیار ہے ،اگر ذرائع ابلاغ کو دعوت الی اللہ اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے استعمال کیا جائے اور ریڈیو ،اخبارات اور ٹیلی ویژن کو اس مقصد کے لئے ا

مبلغین اور مسلمان حکمرانوں پر بھی یہ واجب ہے کہ دعوت دین کے کام کے لئے صحافت ،ریڈیو ،ٹیلی ویژن ،مجلسوں اور محفلوں میں تقریروں اور جمعۃ المبارک کے علاوہ ہر اس طریقے کو استعمال میں لائیں جس سے لوگوں ے ک حق کو پہنچانا آسان ہو اور پھر اس مقصد کی خاطر تمام زبانوں کو استعمال میں لایا جائے تاکہ

ہا الرَّسولُ بَلِّغ ما أُنزِلَ إِلَيكَ مِن رَ‌بِّكَ﴿المائدة ٥/٦٧)

یغمبر! جو ارشادات اللہ کی طرف سے آپ پر نازل کئے گئے ہیں سب لوگوں کو پہنچادو ۔''

ح دیگر تمام انبیاء علیہم السلام پر بھی دین کو پہنچادینا فرض تھا ،حضرات انبیاء کرام کے پیروکاروں پر بھی یہ ابلاغ فرض ہے ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ ''میری طرف سے پہنچادو خواہ ایک آیت ہی ہو ۔'' آپؐ جب خطبہ دیتے تو ارشاد فرماتے ''جو یہاں موجود ہے ،وہ اس تک پہنچادے جو موجود نہیں کیونکہ کئی

، بنگلہ دیش اور ہر جگہ بسنے والے اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اللہ کے تقوی کو اختیار کریں ،اس کی شریعت کے مطابق عمل کریں ،اللہ تعالی نے جن فرائض وواجبات کو عائد کیا ہے ،انہیں بجالائیں ،جن امور کو حرام قرار دیا ہے انہیں ترک کردیں ،اللہ تعالی کی ذات گرامی کے ساتھ

وَقَضىٰ رَ‌بُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ﴿الاسراء ١٧/٢٣)

ہمارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ "

یا :

مِرُوا اِلَّا لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِینَ لَہُ الدِّینَ حُنَفَا (البینۃ ۹۸/۵)

ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یکسو ہو کر) ''

یا :

الۡمَسَاجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدۡعُوا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا (الجن ۷۲/۱۸)

سجدیں (خاص) اللہ کی ہیں۔ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ ''

م جنوں اور انسانوں پر یہ واجب ہے کہ عبادت کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے لئے خاص کر دیں، اس حق کو ادا کریں جو نماز وغیرہ کی صورت میں اس نے عائد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جن امور کو حرام قرار دیا ہے ان کے ارے کاب سے بچیں ایک دوسرے کو حق اور صبر کی وصیت کریں، جہاں کہیں

ہٰذَا الۡقُرۡآنَ یَہۡدِیۡ لِلَّتِیۡ ہِیَ اَقۡوَمُ (الاسراء ۱۷/۹)

، راستہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے زیادہ سیدھا ہے۔ ''

یا :

لِلَّذِینَ آمَنُوا ہُدًی وَشِفَاءٌ (فصلت ۴۱/۴۴)

ہہ دیجئے کہ جو ایمان لائے ہیں، ان کے لئے (یہ قرآن) ہدایت اور شفا ہے۔ ''

لہٰذا تمام مسلمانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ قرآن کو سمجھیں، اس میں غور و فکر کریں اور اس کے مطابق عمل کریں، اسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت کا بھی اہتمام کیا جائے، جس قدر با آسانی ممکن ہو اسے زبانی یاد کیا جائے، اس کے مطابق عمل کیا جائے، قرآن مجید کے مشکل مقامات کی صحیح سنہ

تمام مسلمانوں کے لئے میری یہ بھی وصیت ہے کہ وہ آخرت کی تیاری کے بجائے محض دنیا اور اس کی دلفریبیوں ہی میں کھو کر نہ رہ جائیں بلکہ انہیں چاہئے کہ دنیا سے آخرت کی کامیابی کا کام لیں، دنیا کو آخرت تک پہنچانے والی سواری بنالیں تاکہ کامیابی و کامرانی اور آخرت کی فلاح و بہبود سے شاد کام ہوں۔

واللہ ولی التوفیق ' وصلی اللہ وسلم علی نبینا وامامنا وسیدنا محمد بن عبداللہ ' وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ باحسان